© rasailojaraid.com

احرار کا اصل کام

مجلس احرار اسلام کا اصل کام حکومت الٰہیہ کا قیام ہے اور حکومت الٰہیہ قائم کرنے کے لئے ضروری ہے کہ اس کام کو سمجھنے والے اہل افراد تیار کر کے ایک مضبوط اجتماعیت پیدا کی جائے اس کے لئے تعلیمی عمل چاہیئے اور تعلیمی عمل مدارس کے قیام کے بغیر ممکن نہیں لہٰذا پہلی بات یہ سمجھ میں آئی کہ مدارس قائم کئے جائیں۔ جب اہل افراد کی ایک مضبوط کھیپ تیار ہو جائے تو پھر وہ تبلیغ اور دعوت کے کام میں مصروف ہو جائیں اور تبلیغ کے لئے ہمارے پاس صحابہؓ کا طرز عمل بہ طور نمونہ موجود ہے ہمیں اسی نقش اعظم کے مطابق ملک میں پھیل جانا ہے۔ مزید کوئی طرز اختیار کرنے کی حاجت نہیں ہے۔ تبلیغ میں قرآن و حدیث کو اپنی گفتگو کی بنیاد بنانا چاہیے۔ قصے کہانیوں کو بنیاد یا موضوع ہرگز نہ بنایا جائے ہاں اگر قصص انبیاء اور واقعات اولیاء کا بیان قرآن و حدیث کی تائید میں ہو تو کوئی مضائقہ نہیں مگر ان پر انحصار اور محض اکابر پرستی کے مکروہ جذبہ کے ماتحت مسلک سازی کے لئے ان کا بیان نہایت ہی ناپسندیدہ عمل ہے۔ حضرت شاہ ولی اللہ دھلوی فاروقی رحمہ اللہ نے ایسے لوگوں کو سفہاء لکھا ہے اس قصہ خوانی اور قصہ گوئی سے گریز بہت ضروری ہے۔ اس کے بعد حکومت الٰہیہ کے قیام کے لئے ساتھیوں کی عسکری تربیت کی بہت ضرورت ہے۔ عسکری تربیت کے بغیر نظم و نسق، جرات و بیباکی اور بہادری و بسالت پیدا نہیں ہو سکتی ان تمام امور کی تخلیق سے جو مقصدیت حاصل کی جائے گی وہ ہے جہاد۔ اس عمل خیر کے ذریعہ اقتدار سے محروم دین کا انقلاب برپا ہوگا۔ اس انقلاب کے بعد جو اقتدار آئیگا وہی حکومت الٰہیہ ہے جو ہمارے خوابوں کی تعبیر ہے۔ اس کے لئے کتنا عرصہ درکار ہے۔ اس کی تعیین نہیں کی جا سکتی کیونکہ یہ نتیجہ ہے اور نتائج مخلوق کے اختیار میں نہیں اور نہ ہی ہم اس کے ذمہ دار ہیں یہ اللہ کے اختیار میں ہے اور وہی جانتا ہے کہ یہ مبارک گھڑی کب آئیگی۔ ہم تو عمل کے ذمہ دار ہیں اور میری گزارش یہ ہے کہ عمل میں کوتاہی سستی یا غفلت نہیں ہونی چاہیئے یہ ناقابل معافی جرم ہے۔

ابنِ امیرِ شریعت سید عطاء المحسن بخاری

© rasailojaraid.com